



भारत का राजपत्र

THE GAZETTE OF INDIA

دی گزٹ آف انڈیا

EXTRAORDINARY

غیر معمولی

PART XVII SECTION I

XVII الحشيش

प्राधिकार से प्रकाशित

PUBLISHED BY AUTHORITY

اٹھاری سے شائع کیا گیا

सं. I	नई दिल्ली	मंगलवार	15 मार्च 2011/18	फाल्गुन, 1932	(शक)	खंड II
No. I	New Delhi	Tuesday	15, March 2011/18	Phagun, 1932	(Saka)	Vol. II
اے نمبر	دنی دلی	میکھوار	2011ء مارچ، 15/18	پھگون، 1932	(شک)	جلد II

विधि और न्याय मंत्रालय (विधायी विभाग)

नई दिल्ली, 7 फरवरी, 2011 / माघ 18ए 1932 (शक)

"हृदबंदी एकट, 2002", "महात्मा गांधी कौमी ग्रामीण रोज़गार जमानत एकट, "2005हात्मा गांधी कौमी ग्रामीण रोज़गार जमानत (जम्मू व कश्मीर पुरवस्त पज़ीर) एकट, 2007", "प्राइवेट सलामती एजेन्सी (जाक्काबन्दी) एकट, 2005", "कैदियों की वापसी एकट, 2003" और "तुकला बहबूदी फंड एकट 2001" का उर्दू अनुवाद राष्ट्रपति के प्राधिकार से प्रकाशित किया जाता है और यह प्राधिकृत पाठ (केन्द्रीय विधि) अधिनियम, 1973 की धारा 2 के खंड (क) अधीन उसका उर्दू में प्राधिकृत उर्दू में प्राधिकृत पाठ समझा जाएगा।

MINISTRY OF LAW AND JUSTICE (LEGISLATIVE DEPARTMENT)

New Delhi, 7th February, 2011/Magh 18, 1932 (Saka)

The translation in Urdu of the following Acts, namely :- "The Delimitation Act, 2002", "Mahatma Gandhi National Rural Employment Guarantee Act, 2005", "Mahatma Gandhi National Rural Employment Guarantee (Extension to Jammu & Kashmir) Act, 2007", "The Private Security Agency (Regulation) Act, 2005", "Reparatriation of Prisoners Act. 2003", "The Advocates Welfare Fund Act, 2001", is here by published under the authority of the President and shall be deemed to be the authoritative text thereof in Urdu under Clause (a) of Section 2 of the authoritative texts (Central Laws) Act, 1973.

وزارت قانون اور انصاف (محلہ وضع قانون)

”مندرجہ ذیل ایکٹس بعنوان: ”حد بندی ایکٹ، 2002“، ”مہاتما گاندھی قومی دیہی روزگار صفائحہ ایکٹ، 2005“، ”مہاتما گاندھی قومی دیہی روزگار صفائحہ ایکٹ، 2007“، ”پرائیویٹ سلامتی ایجنسی (ضابطہ بندی) ایکٹ، 2005“، ”قیدیوں کی واپسی ایکٹ، 2003“، ”وکلا بہبودی فنڈ ایکٹ، 2001“ کا اردو ترجمہ صدر کی اخباری سے شائع کیا جا رہا ہے اور یہ مستند متن (مرکزی قوانین) ایکٹ 1973 کی وفحہ 2 کے نفڑہ (الف) کے تحت اس کا اردو میں مستند مقرر، سمجھا جائے گا۔

V.K. Bhasin
Secretary to ^{the} Government of India

قیمت: پانچ روپے

حد بندی ایکٹ، 2002

2002 بابت 33

(3 جون 2002)

ایکٹ تاکہ ریاستوں کو لوگ سمجھا میں شخص نشتوں کی تحریر ترتیب، ہر ایک ریاست کی قانون ساز اسمبلی میں نشتوں کی کل تعداد، ہر ایک ریاست اور قانون ساز اسمبلی والے ہر ایک یونین علاقہ کی ریاستوں اور یونین علاقوں کے لوگ سمجھا اور قانون ساز اسمبلیوں کے انتخابات کیلئے علاقائی انتخابی علاقوں میں تقسیم کاری کے لئے اور اس سے متعلقہ اور کی توضیع کی جائے۔

پارلیمنٹ جمہوریہ بھارت کے ترپنیں سال میں حسب ذیل قانون وضع کرتی ہے،۔

مختصر نام اور وسعت

- 1 - اس ایکٹ کو حد بندی ایکٹ 2002 کہا جانے گا۔

تعریفات۔

- 2 - اس ایکٹ میں بجز اس کے کہ سیاق عبارت سے دیگر طور پر مطلوب ہو،۔

(الف) ”دفعہ“ سے آئین کی دفعہ مراد ہے؛

(ب) ”شریک رکن“ سے دفعہ 5 کے تحت نامزد کیا گیا رکن مراد ہے؛

(ج) ”کمیشن“ سے دفعہ 3 کے تحت تغییل شدہ حد بندی کمیشن مراد ہے؛

(د) ”انتخابی کمیشن“ سے دفعہ 324 میں مذکور انتخابی کمیشن مراد ہے؛

(ه) ”رکن“ سے کمیشن کا رکن مراد ہے اور اس میں چیرپرنس شاہی ہے؛ اور

(و) ”ریاست“ میں یوں نین علاقہ، جس کی قانون ساز اسٹبلی ہو، شامل ہے لیکن اس میں ریاست جموں و کشمیر شامل نہیں ہے۔

حد بندی کمیشن کی تشكیل۔

3 - اس ایکٹ کے نفاذ کے بعد، جقدر جلد ہو سکے، مرکزی حکومت حد بندی کمیشن کے نام سے ایک کمیشن تشكیل دے گی جو حپ ذیل اراکین پر مشتمل ہو گا۔

(الف) ایک رکن، جو مرکزی حکومت کے ذریعے تقرر کئے جانے والا ایسا شخص ہو گا جو سپریم کورٹ کا نج رہا ہو، جو کمیشن کا چیئر پرنس ہو گا؛

(ب) بے اعتبار عہدہ، اعلیٰ انتخابی کمشنر کے ذریعے نامزد کیا گیا انتخابی کمشنر: لیکن شرط یہ ہے کہ اس فقرہ کے تحت رکن کی حیثیت سے انتخابی کمشنر کی نامزدگی کے بعد، دفعہ 6 کے تحت ایسے رکن کی اتفاقی خالی اسمی پُر کرنے کے علاوہ اس ضمن کے تحت کوئی بھی مزید نامزدگی نہیں کی جائے گی؛ اور

(ج) بے اعتبار عہدہ متعلقہ ریاست کا ریاستی انتخابی کمشنر۔

تشريع۔

فقرہ (ج) کی اغراض کے لئے، متعلقہ ریاست کا ریاستی انتخابی کمشنر۔

(i) کسی ریاست (میگھالیہ، میزورم اور ناگالینڈ کی ریاستوں کو چھوڑ کر) سے متعلق کمیشن کے فرائض کی نسبت، دفعہ 243 کے فقرہ (1) کے تحت اس ریاست کے گورنر کے ذریعے منتخب کیا گیا ریاستی انتخابی کمشنر مراد ہے؛ اور

(ii) ریاست میگھالیہ یا ریاست میزورم یا ریاست ناگالینڈ، جیسی بھی صورت ہو، سے متعلق کمیشن کے فرائض کی نسبت، ملیسی اغراض کے لئے اس ریاست کے گورنر کے ذریعے نامزد کیا گیا شخص مراد ہے۔

کمیشن کے فرائض۔

4 - (1) مردم شماری اعداد و شمار کی بنیاد پر، جیسا کہ حد بندی ایکٹ، 1972ء کی دفعہ 3 کے تحت تشكیل شدہ حد بندی کمیشن کے ذریعے سال 1971ء میں کی گئی مردم شماری پر تعین کیا گیا، کئی ریاستوں کو لوک سمجھا

میں مختص نشتوں اور ہر ایک ریاست کی قانون ساز اسمبلی میں نشتوں کی مکررت ترتیب کو اس ایکٹ کی اغراض کے لئے کمیشن کے ذریعے کی گئی مکررت ترتیب تصور کیا جائے گا۔

(2) ضمن (1) اور فی الوقت نافذ اعلان کسی دیگر قانون کی توضیعات کے تابع، کمیشن مردم شماری اعداد و شمار کی بنیاد پر، جیسا کہ سال 2001 میں کی گئی مردم شماری پر تعین کیا گیا، لوک سمجھا اور ریاستی قانون ساز اسمبلی کے انتخابات کی غرض کے لئے ہر ایک ریاست کی تقسیم کاری کو علاقائی انتخابی حلقوں میں مکررت ترتیب دے گا: لیکن شرط یہ ہے کہ جب ایسی مکررت ترتیب پر ریاست کو لوک سمجھا میں صرف ایک نشت مختص کی گئی ہو، تو وہ پوری ریاست اُس سے لوک سمجھا کے انتخاب کی غرض کے لئے ایک علاقائی انتخابی حلقہ کی شکل اختیار کرے گی۔

شریک ارکان۔

5 - (1) کمیشن ہر ایک ریاست کی نسبت اپنے فرائض میں اُس کی مدد کی غرض کے لئے دس افراد اپنے ساتھ شریک کرے گا جن میں سے پانچ لوک سمجھا کے ارکان ہوں گے جو اس ریاست کی نمائندگی کرتے ہوں اور پانچ اُس ریاست کی قانون ساز اسمبلی کے ارکان ہوں گے:

لیکن شرط یہ ہے کہ جب کسی ریاست کی لوک سمجھا میں نمائندگی کرنے والوں کی تعداد پانچ یا اس سے کم ہو، تب اُس ریاست کے لئے ایسے تمام ارکان شریک ارکان ہوں گے اور آخری معاملے میں شریک ارکان کی کل تعداد دس میں سے اتنی کم ہو جائیگی تھی کہ اُس ریاست سے جس کے ذریعے لوک سمجھا میں نمائندگی کرنے والے ارکان کی کل تعداد پانچ سے کم ہو۔

(2) ایوان یا اسمبلی، جیسی بھی صورت ہو، کی بناؤٹ کا خیال رکھتے ہوئے، لوک سمجھا کے ارکان کے معاملے میں، اس ایوان کے اسپیکر کے ذریعے، اور قانون ساز اسمبلی کے ارکان کے معاملے میں، اُس اسمبلی کے اسپیکر کے ذریعے، ہر ایک ریاست سے اس طرح شریک کئے جانے والے اشخاص نامزد کئے جائیں گے۔

(3) ضمن (2) کے تحت کی جانے والی پہلی نامزد گیاں،۔

(الف) اس ایکٹ کے نفاذ سے ایک مہینہ کے اندر کئی قانون ساز اسمبلیوں کے اسپیکروں کے

- ذریعے اور دو (2) مہینوں کے اندر لوک سجھا کے اسپیکر کے ذریعے کی جائیں گی؛ اور
- (ب) اعلیٰ انتخابی کمشن کو ارسال کی جائیں گی اور جہاں نامزد گیاں قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر کے ذریعے، کی گئی ہوں تو لوک سجھا کے اسپیکر کو بھی ارسال کی جائیں گی۔
- (4) کسی بھی شریک رُکن کو ووٹ دینے یا کمیشن کے کسی فیصلے پر دستخط کرنے کا حق نہیں ہو گا۔
- (5) کمیشن کو ایسے۔
- (الف) رجسٹر ارجزل اور مردم شماری کمشن بھارت یا اُس کے نامزد شخص؛ یا
- (ب) بھارت کے سرویر جزول یا اُس کے نامزد شخص؛ یا
- (ج) مرکزی حکومت یا ریاستی حکومت کے کسی دیگر افسر؛ یا
- (د) جغرافیائی اطلاعاتی نظام میں کسی ماہر؛ یا
- (ه) کسی دیگر شخص کو بلانے کا اختیار حاصل ہو گا، جن کی مہارت اور علیت کمیشن ضمن (1) میں مولہ اشخاص کے ذریعے فراہم کی گئی معاونت کے علاوہ اسکو معاونت فراہم کرنے کیلئے ضروری خیال کرے اور اس طرح بلائے گئے افران اور اشخاص کمیشن کو مدد کرنے کیلئے فرض کے پابند ہونگے۔
- (6) انتخابی کمیشن کا سیکرٹری، کمیشن کا بہاعتبار عہدہ سیکرٹری ہو گا اور کمیشن کے چیئر پرسن کی زیر نگرانی انتخابی کمیشن کے ملازمین کے مدد سے اپنے کارمنصی انجام دیگا۔

اتفاقی خارجہ امیاں۔

- 6 - اگر چیر پرسن کا یا رُکن کا یا شریک رُکن کا عہدہ اسکی موت یا استعفیٰ کی وجہ سے خالی ہو جائے، تو اسکو جقدر جلد ممکن ہو سکے، مرکزی حکومت یا متعلقہ اسپیکر کے ذریعے دفعہ 3 کے یا، جیسی بھی صورت ہو، دفعہ 5 کی توصیعات کی مطابقت میں یا اسکے تحت پُر کیا جائے گا۔

ضابطہ اور کمیشن کے اختیارات۔

- 7 - (1) کمیشن اپنا ضابطہ متعین کرے گا اور اسے اپنے کارہائے منصبی کی انجام دہی میں کسی مقدمہ کی سماught کرتے وقت حسب ذیل امور کی نسبت مجموعہ ضابطہ دیوانی، 1908ء کے تحت دیوانی عدالت کے

تمام اختیارات حاصل ہوں گے، یعنی:-

(الف) گواہان طلب کرنا اور ان کو حاضر کرنا؛

(ب) کسی دستاویز کو پیش کرنے کا حکم دینا؛ اور

(ج) کسی عدالت یادفتر سے کوئی سرکاری ریکارڈ طلب کرنا۔

(2). کمیشن کو ایسے نکات یا امور پر کوئی اطلاع فراہم کرنے کا کسی شخص کو حکم دینے کا اختیار حاصل ہوگا جو کمیشن کی رائے میں کمیشن کے زیر یور کسی معاملے کے لئے فائدہ مند یا متعلق ہو۔

(3) کمیشن نامن (1) کے فقرہ جات (الف) تا (ج) اور ضمن (2) کے ذریعے اس کو عطا کئے گئے کسی بھی اختیار کا استعمال کرنے کے لئے اپنے کسی بھی رُکن کو مجاز کر سکے گا، اور اس سلسلے میں کمیشن کے مجاز کردہ رُکن کے ذریعے ان میں کسی بھی اختیار کے استعمال کرنے میں کوئی صادر کیا گیا حکم نامہ یا کیا گیا فعل کمیشن کا حکم یا فعل، جیسی بھی صورت ہو، متصور ہوگا۔

(4) اگر ارکان کے مابین کوئی اختلاف رائے ہو، تو اکثریت کی رائے غالب ہوگی، اور کمیشن کے افعال اور احکام اکثریت کی آراء کے معنی میں بیان کئے جائیں گے۔

(5) کمیشن نیز شریک ارکان کے کسی گروپ کو کسی رُکن یا شریک رُکن کی عارضی غیر موجودگی کے باوجود یا کمیشن یا اس میں یا شریک ارکان کے کسی دیگر گروپ میں کسی خالی اسامی کی موجودگی کے باوجود کام کرنے کا اختیار حاصل ہوگا؛ اور کمیشن یا شریک ارکان کے کسی گروپ کے کسی فعل یا کارروائی کو شخص ایسی خالی اسامی کی موجودگی یا ایسی عارضی غیر موجودگی کی بُنیاد پر ناجائز نہ ٹھہرایا جائے گا اس پر اعتراض نہ کیا جائے گا۔

(6) کمیشن مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973ء کی دفعات 345 اور 346 کی اغراض کے لئے عدالت دیوانی متصور ہوگا۔

تشریح:- گواہان کی حاضری کو رو بہ عمل لانے کی اغراض کے لئے کمیشن کے حدِ اختیار کی مقامی حدود بھارتی علاقہ کی حدود ہوں گی۔

نشتوں کی تعداد کی مکرر ترتیب۔

8 - کمیشن، دفعات 330, 170, 81 اور 332 اور یوں نین علاقوں سے متعلق بھی، مساوئے قومی

راجدھانی علاقہ دہلی، یونین علاقوں کی حکومت ایکٹ، 1963 کی دفعات 3 اور 39 اور قومی راجدھانی دہلی سے متعلق دفعہ 239 الف الف فقرہ (2) کے ذیلی فقرہ (ب) کی توضیعات کو ملحوظ رکھتے ہوئے حکم کے ذریعے حسب ذیل تعین کرے گا۔

(الف) مردم شماری اعداد شمار کی بنیاد پر جیسا کہ سال 1971ء میں کی گئی مردم شماری پر تعین کیا گیا اور دفعہ 4 کی توضیعات کے تابع، ہر ایک ریاست کو لوک سمجھا میں مختص کی جانے والی نشتوں کی تعداد اور مردم شماری اعداد شمار کی بنیاد پر جیسا کہ سال 2001ء میں کی گئی مردم شماری پر تعین کیا گیا، ریاست کی درج فہرست ذاتوں کے لئے اور درج فہرست قبل کے لئے مخصوص کی جانے والی نشتوں کی تعداد، اگر کوئی ہو؛ اور

(ب) مردم شماری اعداد شمار کی بنیاد پر جیسا کہ سال 1971ء میں کی گئی مردم شماری پر تعین کیا گیا اور دفعہ 4 کی توضیعات کے تابع، ہر ایک ریاست کی قانون ساز اسمبلی کو سپرد کی جانے والی نشتوں کی کل تعداد اور مردم شماری اعداد شمار کی بنیاد پر جیسا کہ سال 2001ء میں کی گئی مردم شماری پر تعین کیا گیا، ریاست کی درج فہرست ذاتوں کے لئے اور درج فہرست قبل کے لئے مخصوص کی جانے والی نشتوں کی تعداد، اگر کوئی ہو :

لیکن شرط یہ ہے کہ فقرہ (ب) کے تحت کسی ریاست کی قانون ساز اسمبلی کو سپرد کی گئی نشتوں کی کل تعداد فقرہ (الف) کے تحت لوک سمجھا میں اُس ریاست کو مختص کی گئی نشتوں کی تعداد کے عدد صحیح کا حاصل ضرب ہوگی۔

حلقة انتخابات کی حد بندی۔

9 - (1) کمیشن، اُس میں وضع کئے گئے طریقہ میں، اُس کے بعد، ہر ایک ریاست کو لوک سمجھا میں مختص کی گئی نشتوں اور ہر ایک ریاست کی قانون ساز اسمبلی کو سپرد کی گئی نشتوں میں تقسیم کرے گا جیسا کہ 1971ء کی مردم شماری کی بنیاد پر یہ رُکنی علاقائی انتخابی حلقة کی مکررت ترتیب دی گئی ہو اور مردم شماری اعداد شمار کی بنیاد پر ان کی حد بندی کرے گا جیسا کہ آئین کی توضیعات، دفعہ 8 میں مصراحت ایکٹ کی توضیعات اور حسب ذیل توضیعات، کو ملحوظ رکھتے ہوئے سال 2001 میں کی گئی مردم

شماری سے تعین کیا گیا ہو، یعنی:-

(الف) تمام حلقہ انتخابات، جہاں تک قابل عمل ہو، جغرافیائی طور پر جامع علاقے ہوں گے اور ان کی حد بندی کرنے میں فطری خصوصیات، انتظامی یونٹوں کی موجودہ حدود، رسائل و رسائل سہولیات اور عوامی راحت کو ملحوظ نظر رکھا گیا ہو؛

(ب) ہر ایک اسمبلی حلقہ انتخاب کی اس طرح حد بندی کی جائے گی کہ یہ کلی طور پر ایک ہی پارلیمنٹی حلقہ میں پڑے؛

(ج) انتخابی حلقے جن میں درج فہرست ذاتوں کے لئے نشستیں مخصوص کی گئی ہیں ریاست کے مختلف حصوں میں تقسیم کئے جائیں گے اور، جہاں تک قابل عمل ہو، ان علاقوں میں قائم کئے جائیں گے جہاں کل آبادی پر ان کی آبادی کا تناسب نبتابازیاہ ہو؛ اور

(د) انتخابی حلقے میں جن میں درج فہرست قبائل کے لئے نشستیں مخصوص کی گئی ہیں، جہاں تک قابل عمل ہو، ان علاقوں میں قائم کی جائیں گی، جہاں پر کل آبادی پر ان کی آبادی کا تناسب سب سے زیادہ ہو، اور

کمیشن،- (2)

(الف) حلقہ انتخابات کی حد بندی کے لئے اپنی تجاویز معہ کی شریک رکن، جو اس کی اشاعت کا خواشند ہو، کی اختلافی تجاویز، اگر کوئی ہوں، بھارت کے گزٹ میں اور تمام ریاستوں کے سرکاری گزٹوں میں اور ایسے طریقے میں، جیسا کہ وہ مناسب سمجھے، شائع کرے گا؛

(ب) ایسی تاریخ کی صراحت کرے گا جس پر یا جس کے بعد اس کے ذریعے تجاویز پر مزید غور کیا جائے گا؛

(ج) تمام عذرات اور تجاویز پر غور کرے گا جو ایسی مصروف تاریخ سے قبل موصول ہوئے ہوں، اور ایسے غور و خوض کے مقصد کیلئے ہر ایک ریاست میں ایسے مقام یا مقامات پر ایک یا ایک سے زائد عوامی نشستوں کا انعقاد کرے گا جیسا کہ وہ مناسب سمجھے؛ اور

(د) اُس کے بعد ایک یا زائد حکام کے ذریعے ہر ایک ریاست کی؛

(i) پارلیمانی انتخابی حلقوں کی حد بندی؛ اور

(ii) اسمبلی انتخابی حلقوں کی حد بندی، کا تعین کرے گا۔

احکامات کی اشاعت اور ان پر عمل کی تاریخ کا تعین کریں گا۔

10- (1) کمیشن دفعہ 8 یا دفعہ 9 کے تحت اپنے ہر ایک صادر کئے گئے حکم کو بھارت کے گزٹ میں اور متعلقہ ریاستوں کے سرکاری گزٹوں میں شائع کروائے گا اور بیک وقت کم سے کم دو مقامی اخباروں میں ایسے احکام شائع کروائے گا اور یہ یو، ٹیلی ویژن اور عوام کو دستیاب دیگر ممکن ذرا لاغ ابلاغ پر مشتمل کروائے گا اور متعلقہ ریاستوں کے سرکاری گزٹوں میں ایسی اشاعت کے بعد ہر ایک ضلع انتخابی افران پر خدیج اختیار کے تحت علاقے سے متعلق ایسے احکام کی گزٹ کا پی عوامی اطلاع کیلئے اپنے دفتر کے نمایاں حصہ پر چسپاں کروائے گا۔

(2) بھارت کے گزٹ میں اشاعت پر، ہر ایک ایسے حکم کو قانونی حیثیت حاصل ہوگی اور اس پر کسی عدالت میں اعتراض نہیں کیا جائے گا۔

(3) ایسی اشاعت کے بعد جس قدر جلد ہو سکے، ہر ایک ایسا حکم لوک سمجھا اور متعلقہ ریاستوں کی قانون ساز اسمبلیوں کے سامنے رکھا جائے گا۔

(4) ضمن (5) کی توضیعات کے تابع، لوک سمجھایا ریاست کی قانون ساز اسمبلی میں متعدد علاقائی انتخابی حلقوں کی نمائندگی کی مکررت تیب اور کسی ایسے حکم میں اُن انتخابی حلقوں کیلئے فراہم کی گئی حد بندی کیلئے ایسا حکم بھارت کے گزٹ میں اُس کی اشاعت کے بعد منعقد کئے گئے لوک سمجھایا اسمبلی، جیسی بھی صورت ہو، کے ہر انتخاب کی نسبت سے لاگو ہوگا اور بنا فذ اعلیٰ کسی دیگر قانون یا ایسے قانون کے تحت صادر کئے گئے کسی حکم یا اطلاع نامے میں درج ایسی نمائندگی اور حد بندی کی نسبت توضیعات کی منسوخی اس طرح لاگو ہوگی جہاں تک ایسی نمائندگی اور حد بندی اس ایکٹ کی توضیعات کی مطابقت میں ہوں:

لیکن شرط یہ ہے کہ اس ضمن کے کسی بھی امر کا اطلاق جھاڑکھنڈ ریاست کی بابت شائع حد بندی احکام پر نہیں ہوگا۔

(5) اس دفعہ میں کوئی بھی امر لوک سمجھا میں یا ریاست کی قانون ساز اسمبلی میں نمائندگی کو متناہی نہیں کرے گا جب تک کہ پارلیمانی انتخابی حلقوں یا، جیسی بھی صورت ہو، اُس ریاست کے آسمبلی انتخابی حلقوں کی حد بندی سے متعلق کمیشن کے حقیقی حکم یا احکام کا بھارت کے گزٹ میں اشاعت کی تاریخ پر موجودہ ایوان یا اسمبلی، جیسی بھی صورت ہو، تخلیل نہ ہو اور ایسے ایوان میں یا کسی ایسی اسمبلی میں کوئی خالی اسامی پُر کرنے کیلئے کوئی ضمنی انتخاب ہضم (4) کے ذریعے منسوخ شدہ قوانین اور احکامات کی توضیعات کی بنیاد پر یہی منعقد ہوگا جیسے کہ مذکورہ توضیعات منسوخ نہیں کی گئی تھیں۔

(6) کمیشن ہضم (1) میں مولہ اپنے احکام کی تکمیل اور اشاعت کی سعی ایسے طریقے میں کریگا جو دفعہ 3 کے تحت کمیشن کی تشكیل کے زیادہ سے زیادہ 31 جولائی 2008 کی مدت کے اندر اُس ہضم میں وضع کیا گیا ہو۔

بعض معاملوں میں حد بندی ملتوی کرنا۔

10 الف۔ (1) دفعات 4 اور 9 میں مندرج کسی امر کے باوجود، اگر صدر مطمئن ہو کہ ایسی صورت حال پیدا ہو گئی ہے جس سے بھارت کا اتحاد اور یکجہتی کو خطرہ ہے یا امن اور امن عامہ کو زبردست نظرہ لاحق ہے تو وہ ملک میں حد بندی مشق کو حکم کے ذریعے ملتوی کر سکے گا۔

(2) اس دفعہ کے تحت صادر کیا گیا ہر ایک حکم پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے سامنے رکھا جائے گا۔

ریاست بھارکھنڈ کی نسبت حد بندی کمیشن کے حکم کو قانونی اثر حاصل نہیں ہوگا۔

10 ب۔ دفعہ 10 کے ہضم (2) میں مندرج کسی امر کے باوجود، مذکورہ دفعہ کے تحت شائع شدہ ریاست بھارکھنڈ کی نسبت نشتوں کی مکررتیب اور حلقة انتخاب کی حد بندی کی نسبت حقیقی احکامات بحوالہ حکم او۔ این۔ 110 (ای) مورخہ 30 اپریل 2007 اور او۔ این۔ 110 (ای) مورخہ 17 اگست 2007 کا کوئی قانونی اثر نہیں ہوگا اور مذکورہ احکامات کی اشاعت سے پہلے کی حلقة انتخابات کی حد بندی، جیسا کہ وہ مذکورہ احکام کے قبل تھی، حد بندی (ترمیمی) ایکٹ، 2008 کے نفاذ کے بعد منعقدہ لوک سمجھا یا ریاستی قانون سازی، جیسی بھی صورت ہو، کے ہر ایک انتخاب کی

نسبت 2026ء تک نافذ اعمال رہیں گے۔

موجودہ وقت تک حد بندی احکام مرتب کرنے کا اختیار۔

- (1) انتخابی کمیشن، وقایو قبائل بھارت کے گزٹ میں اور متعلقہ ریاستی گزٹ میں،۔
- (الف) دفعہ 9 کے تحت کمیشن کے ذریعے صادر کئے گئے کسی حکم میں کسی چھپائی کی غلطی یا اس میں اشتہاری پرچہ یا ترک فعل سے پیدا ہونے والی غلطی درست کریں۔
- (ب) جب کسی مذکورہ حکم میں متذکرہ کسی ضلع یا کسی علاقائی صوبہ کی حدود یا نام تبدیل کئے گئے ہوں یا تبدیل کیا گیا ہو، تو اسی ترمیمات کر سکے گا جو احکامات کو موجودہ وقت تک لانے کیلئے لازمی یا قرین مصلحت دکھائی دے، لہذا، تاہم، کسی ایسے اطلاع نامے کے ذریعے کسی انتخابی حلقے کی حدود یا علاقے یا حد تبدیل نہیں کئے جائیں گے۔
- (2) اس دفعہ کے تحت ہر ایک اطلاع نامہ، اس کے جاری ہونے کے بعد جس قدر جلد ہو سکے، لوک سمجھا اور متعلقہ ریاستی قانون ساز اسمبلی کے سامنے پیش کیا جائے گا۔

تینیخ

- 12 حد بندی ایکٹ، 1972 ذریعہ نہ منسوخ کیا جاتا ہے۔